

الْإِنشَاءُ لِلَّهِ  
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

# فیوض ابزاری

باجازت

پیر طریقت حضرت خواجہ فقیر محمد حسن ابزاری مدظلہ  
نہادہ نشین آستانہ عالیہ پیر باد شریف

ترتیب:

حضرت صاحبزادہ محمد حسن ابزاری مدظلہ

مدظلہ عالیہ پیر باد شریف

وَلَهُمْ  
يَحْزَنُونَ



سوانح حیات آفتاب شریعت مہتاب طریقت قطب العصر  
حضرت خواجہ محمد عبید اللہ المعروف پیر بار و رحمتہ تعالیٰ

# فیوض بارویہ

باجازت

پیر طریقت حضرت خواجہ فقیر محمد صاحب باروی مدظلہ  
سجادہ نشین آستانہ عالیہ پیر بار و شریف

مکتب :

حضرت صاحبزادہ محمد حسن صاحب باروی مدظلہ  
دربار عالیہ پیر بار و شریف





مزار مبارک کا صدر دروازہ



مزار مبارک اور اس کے ماحول کا ایک عمومی منظر





مزار مبارک حضرت خواجہ محمد عبداللہ رحمۃ اللہ المعروف پیر بارو



حضرت خواجہ غلام حسین رحمۃ اللہ اور ان کے فرزند صاحبزادہ عبدالکریم صاحب کے مزارات



مزار مبارک کاشمائی دروازہ





درس گاہ کا ایک وسیع کمرہ



مزار مبارک کے ساتھ ملحقہ مسجد



طلباء کے مطالعہ کے لئے مختص کمروں کا بیرونی منظر



لابریری کا ایک منظر



سوانح حیات آفتاب شریعت ہاتھاپ طریقت قطب العصر  
حضرت خواجہ محمد عبید اللہ المعروف پیر یار ورحمۃ اللہ تعالیٰ

# فیوض بارویہ

باجازت

پیر طریقت حضرت خواجہ فقیر محمد صاحب باروی مدظلہ  
تجاوہ نشین آستانہ عالیہ پیر یار و شریف  
مرتب :

حضرت صاحبزادہ محمد حسن صاحب باروی مدظلہ

ناشر

مکتبہ بارویہ دربار عالیہ پیر یار و شریف  
فتح پور ضلع لیٹہ



طالبات کے مدرسہ کا ایک عمومی منظر

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب

فیوضات بارویہ

باجازت

حضرت خواجہ فقیر محمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

مرتب

حضرت صاحبزادہ محمد حسن صاحب باروی مدظلہ

مقام اشاعت

در بار عالیہ حضرت پیر بار و شریف، ضلع لیہ

بار اول

جمادی الاولیٰ ۱۴۱۶ھ، اکتوبر ۱۹۹۵ء

بار دوم

جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ، اگست ۲۰۰۰ء

بار سوم

رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ، اکتوبر ۲۰۰۶ء

تعداد

ایک ہزار

ناشر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور

قیمت

250/- روپے

ملنے کا پتہ

مکتبہ بارویہ در بار عالیہ پیر بار و شریف (لیہ)

انتساب

بناؤ نامی اسیر گنج گامی

پیر طریقت ربہ شریعت مخدومنا اعظم ذوالمجد والکرم  
پیر طریقت ربہ شریعت مخدومنا اعظم ذوالمجد والکرم  
سیدنا شیخنا و مرشدنا حضرت ثانی

خواجہ فقیر محمد صاحب باروی

مذلل بحضرتہ العالی

بجاوہ نشین آستانہ عالیہ بارویہ

گرفتبول افتد زبہ عز و شرف



## فہرست مضامین

21	سجادہ	50	خن گفتنی
27	خوراک، لباس	50	تعارف
37	سادات و علما کی خدمت	51	حیات عظمت نشان
40	طلبا کی حوصلہ افزائی	51	سن پیدائش
40	احترام شریعت	52	عہد طفولیت
41	مہمان نوازی	52	والد گرامی کا خواب
41	عادات و خصائل	53	ابتدائی تعلیم
42	انداز گفتگو	54	سبق آموز واقعہ
43	لنگر شریف	54	پیر سواگ کی بارگاہ میں
44	عسرت کی زندگی	55	مراجعت
44	رہائش	56	ازدواجی زندگی
45	توکل اور تواضع	56	خلافت و اجازت
45	لنگر شریف کا اہتمام	56	محبت شیخ
46	مہر و تحمل	56	خدمت مرشد
46	تبلیغ و تاثیر، رعب و جلال	58	روضہ شریف کی تعمیر
47	مدرسہ کا قیام	59	اشاعت سلسلہ
49	غیر مسلموں کا قبول اسلام	59	انداز تربیت
50	خلاف شرع رسوم کا خاتمہ	60	سیرت مبارکہ
50	معمولات	60	حلیہ مبارک

61	وصال و فراق	84	نور پیدا ہوا
64	آخری وصیت	85	اختیارات مصطفیٰ ﷺ
65	منظوم کلام	87	عظمت اولیاء
67	باقیات الصالحات	88	فیضان مرشد
68	شجرہ مبارک	88	فیض سے محرومی
69	حضرت خواجہ فقیر محمد مدظلہ العالی	88	اقسام پیر
69	ولادت	89	مرد خدا موجود ہے
69	تعلیم و تربیت	89	مرید کا فرض
69	باطنی تربیت	90	سالمک پر شیطان کا حملہ
70	آداب و اخلاق	91	سالمک کی قسمیں
70	سلسلہ کی ترویج	91	تسبیح پڑھنا
71	کارہائے نمایاں	92	نماز تہجد
74	حضرت خواجہ غلام حسین رحمہ اللہ	92	تہجد کے وقت بیدار ہونے کا عمل
75	حضرت خواجہ غلام یلین صاحب	92	رابطہ
76	حضرت صاحبزادہ محمد حسن صاحب	92	دلی حسرت
77	صاحبزادگان ذی وقار	93	معرفت نفس
79	ارشادات	93	تجدید بیعت
81	ارشادات عالیہ	94	روزی سے بے فکری
82	اہل سنت، اہل جنت	94	دنیا کی حقیقت
83	ارشاد	95	فضیلت نماز، تارک پر وعید
	سب سے پہلے حضور علیہ السلام کا	96	شکر خداوندی



پابندی اسباق	96	گزشتہ وقت آنے والے سے
عرس کرنا جائز اور اس کی حقیقت	103	بہتر ہے
کامیان	97	جزل ضیاء الحق کے بعد امن نہ ہوگا
رد مذہب شیعہ	97	شجر پرستی کا خاتمہ
کیمیا گر، جنات تالغ کرنے	104	زیادتی عشق مصطفیٰ ﷺ
والے کا انجام	98	عورتوں کیلئے پردہ ضروری ہے
آداب قبرستان	98	رد وہابیہ
کچے فصلات کی خرید و فروخت	100	حل مشکلات
قوالی کے متعلق فیصلہ	100	داڑھی منڈوانے والے کی مذمت
دکاندار کے لئے نصیحت	100	نصیحت
باجا، گانا وغیرہ	100	نعت
خلفاء کے لئے نصیحت	101	کرامات و تصرفات
کھانے سے کمی نکالنے کا طریقہ	101	کرامت کی تعریف
بڑی کرامت	102	اقسام کرامت
مفید وظیفہ	102	اثبات کرامات
اگر بیعت ہونے کے بعد فیض	112	منکرین کرامات
حاصل نہ ہو	103	قلفہ کرامت
نہ کر غم گناہ میں جب ہیروی مصطفیٰ	114	کرامات طاعات کے نتائج ہیں
صلیٰ علیہ وسلم ہو گئی	103	طعام میں برکت
گستاخان مصطفیٰ ﷺ کو مساجد	117	بالوں کی برکت
میں امام رکھنا	103	پریشانی میں دھگیری

دعا سے بیماری ٹل گئی	119	جب یاد کیا
دست شفا	119	بکری کی پینائی واپس آگئی
لا علاج مریض شفا یاب ہوا	119	مشکل کشائی
بیمار صحت یاب ہوا	119	مصیبت میں دھگیری
آرام آجائے گا	119	مرانزدیک دانی
اطمینان رکھو بیٹا ٹھیک ہے	120	اتباع سنت کی برکت
دعا باعث شفا	120	مشکل حل ہو گئی
لڑکا ملے گا	120	دعا سے لڑکا عطا ہوا
معذور ٹھیک ہو گیا	120	دل کی آرزو پوری ہوئی
مریضہ صحت یاب ہو گئی	121	دل کی باتیں جان جاتے ہیں
مقدمہ سے بری ہو گیا	121	دو بیٹے عطا کیے
خواب میں مرید ہونے کا حکم	121	مسئلہ حل فرمادیا
خواب میں زیارت سے مشرف	128	خرکاروں کے چنگل سے رہائی
فرمایا	122	اولاد کی خواہش پوری ہوئی
غائبانہ بیعت	122	آنکھوں کو نور مل گیا
بارش کے لئے دعا قبول ہوئی	122	خواب میں رہنمائی
خواب میں مشکل کشائی	123	خواب میں سمیہ
خواب میں دم کرنے سے شفا	123	نفرت دلانے والا ناکام ہوا
حالت سکرات میں دھگیری	123	متکبر شرمسار، غلام بادقار
نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں	133	ڈوبنے سے بچالیا
تقدیریں	123	خوشخبری



133	رنج و غم میں چارہ گری	144	بیعت کے بعد گناہ کی قدرت نہ دی
134	استحارہ کے بعد بیعت	144	ماں کے پیٹ میں کیا ہے
135	وصال کے بعد تصرف	145	حکومت نہیں رہے گی
136	فقر غیور	145	دل میں آنیوالے اشکال کا جواب
136	مکہ شریف میں امداد کو پہنچے	146	دور کی بات سن لی
136	خواب میں ہاتھ ملائے	146	ہر طرف سے اللہ اللہ کی آواز
137	مرض کیے بغیر راہنمائی فرمائی	147	بعد از خدا بزرگ توئی
137	فاصلے مختصر ہو گئے	147	مخالفین کے برے انجام کی خبر
137	مشکل کشائی	147	شریعت پر استقامت، انجام بہتر
138	پریشانی دور ہو گئی	148	بیان کیے بغیر مشکل حل ہو گئی
138	تیل نے حکم مانا	149	ہر دکھ کی دوا دیتے ہیں
139	دعا کی برکت سے توبہ کی توفیق	149	بیٹا گھر آجائے گا
139	مقدمے میں کامیابی	150	لعاب میں شفا
140	خواب میں نرینہ اولاد کی بشارت	150	دریاؤں کے دل جس سے دہل
141	روحانی طبیب نے مایوسی دور کر دی	150	جائیں وہ طوفان
141	لنگر کا خرچ اور خدا پر توکل	151	بیٹا ہو گا اور نشانی والا
142	خواب میں ہاتھ پھیرنے سے	151	واپس بلانے میں حکمت
142	مریض شفا یاب ہوا	142	خواب میں خلاف شرع کام سے
142	معتزض معترف	142	روکا
143	آپ کی دعا سے رہائی	143	خواب کے مقتول واقعی قتل ہو گئے
143	پیر جھتر کی سفارش اور بیعت	143	دعا کرتے ہی مشکل حل ہو گئی

154	چھٹی دے دو	163	اونگھ میں واقعہ کی خبر
155	گائے دودھ دے گی	155	آپ کے فرمان سے کیڑے
155	نرینہ اولاد مل گئی	164	مکوڑے چلے گئے
155	تصور کرتے ہی مشکل آسان ہو گئی	164	غیبی امداد
157	تبرک کے وسیلے سے زیور، قمیج گئی	165	لا علاج بیماری سے شفا
157	مہذب نے خبر دی	165	توجہ سے اولاد ملی
157	خواب کی برکت	165	مشکل حل ہو گئی
158	پیش گوئیاں	166	اشکال ختم ہو گیا
159	دعائی تاثیر سے دل کی دنیا بدل دی	167	علم غیب اور اللہ کا ولی
160	آپ کی زبان سے جو بات نکل	169	مکاشفات
160	پوری ہو کر رہی	187	اصطلاحات و مراقبات
160	آپ کی دعا سے نرینہ اولاد ملی	189	علم تصوف کا بیان
161	پاکستان کے حکمرانوں کے سلسلہ	193	علم باطن اور علمائے باطن
161	میں فرمان جاری رہا	193	ضرورت شیخ
161	خواب میں دیکھیری	196	فضیلت طریقہ عالیہ نقشبندیہ
162	اونٹ مطہج ہو گئے	198	عالم امراء و عالم خلق کے لطیفے
162	خواب میں اصلاح فرمائی	198	عالم امر
162	مفلس امیر ترین بن گیا	199	عالم خلق
162	لا علاج مریض شفا یاب ہو گیا	199	لطائف کارنگ
1965ء کی جنگ میں مجاہدین کا	مقامات لطائف	199	
کردار ادا فرمایا	لطیفہ قلب	199	



199	نیت مشرب آدموی	207	لطیفہ روح
199	مراقبہ مشرب نوحی، ابراہیمی	207	لطیفہ سر
200	نیت	208	لطیفہ خفی
200	مراقبہ مشرب موسوی	209	لطیفہ اخفی
200	مراقبہ مشرب عیسوی	210	لطیفہ نفس
200	مراقبہ مشرب محمدی	211	سلطان الاذکار
212	نیت لطیفہ اخفی	212	اسم ذات "اللہ" کے تصور کرنے
212	نیت لطیفہ نفس	212	کا طریقہ
201	انسان دس لطیفوں سے مرکب کیا گیا ہے	201	ذکر کی تعداد
201	لطیفہ سلطان الاذکار یا لطیفہ قالب	213	لطیفہ قلب
202	مراقبہ معیت	214	لطیفہ روح
202	ولایت کبریٰ کا پہلا دائرہ	214	لطیفہ سر
202	ولایت کبریٰ کا دوسرا دائرہ	215	لطیفہ خفی
202	ولایت کبریٰ کا تیسرا دائرہ	215	لطیفہ اخفی
202	دائرہ قوس ولایت کبریٰ	215	لطیفہ نفس
203	مراقبہ اسم ظاہر	216	سلطان الاذکار
205	مراقبہ اسم الباطن	216	نفی اثبات کا ذکر
206	مراقبہ کمالات نبوت	217	مراقبات و مشاربات
206	مراقبہ کمالات رسالت	217	مراقبہ احدیت
206	مراقبہ کمالات اولوالعزم	218	نیت
		218	مشرب آدموی

219	حقیقت کعبہ ربانی	242	خواجہ عبدالخالق غجدوانی علیہ الرحمۃ
219	حقیقت قرآن مجید	244	خواجہ عارف ریوگری علیہ الرحمۃ
220	حقیقت نماز	245	خواجہ محمود الخیر فقہوی علیہ الرحمۃ
220	مراقبہ معبودیت صرفہ	245	خواجہ عزیز ان علی رامیتھی علیہ الرحمۃ
221	مراقبہ حقیقت ابراہیمی	246	خواجہ محمد بابا ساسی علیہ الرحمۃ
221	مراقبہ حقیقت موسوی	247	خواجہ امیر سید کلال علیہ الرحمۃ
222	مراقبہ حقیقت محمدی	248	خواجہ بہاؤ الدین نقشبند علیہ الرحمۃ
222	مراقبہ حقیقت احمدی	249	خواجہ علاؤ الدین عطار علیہ الرحمۃ
223	مراقبہ حب صرفہ	249	خواجہ یعقوب چرخچی علیہ الرحمۃ
223	مراقبہ دائرہ لائقین	250	خواجہ عبید اللہ احرار علیہ الرحمۃ
225	حالات مشائخ	251	خواجہ محمد زاہد علیہ الرحمۃ
227	سیدنا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ	252	خواجہ درویش محمد علیہ الرحمۃ
233	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	253	خواجہ مولانا خواجگی المکنی علیہ الرحمۃ
236	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	253	خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمۃ
237	حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ	255	امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ
238	حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ	258	خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمۃ
238	حضرت بایزید بسطامی علیہ الرحمۃ	259	خواجہ شیخ سیف الدین علیہ الرحمۃ
239	خواجہ ابو الحسن خرقانی علیہ الرحمۃ	260	خواجہ حافظ محمد حسن علیہ الرحمۃ
240	خواجہ ابو القاسم گرگانی علیہ الرحمۃ	260	خواجہ سید نور محمد بدایونی علیہ الرحمۃ
241	خواجہ ابو علی فارمدی علیہ الرحمۃ	261	مرزا مظہر جان جاناں علیہ الرحمۃ
241	خواجہ یوسف ہمدانی علیہ الرحمۃ	263	حضرت شاہ غلام علی دہلوی علیہ الرحمۃ



303	عمل سورة البین	264	حضرت شاہ ابوسعید احمدی علیہ الرحمۃ
303	عمل سورة منزل	265	حضرت شاہ احمد سعید احمدی علیہ الرحمۃ
	تعویذات و دم برائے دفع امراض	266	خواجہ دوست محمد قندھاری علیہ الرحمۃ
304	سر	269	حضرت خواجہ عثمان دامانی علیہ الرحمۃ
	تعویذات و دم برائے رفع بخار	270	خواجہ محمد سراج الدین علیہ الرحمۃ
306	ہر قسم	271	خواجہ غلام حسن پیر سواگ علیہ الرحمۃ
308	عمل و تعویذ برائے دفع درود نماں	273	خواجہ غلام محمد علیہ الرحمۃ
309	تعویذ و دم برائے دفع اثر نظر	274	خواجہ صاحبزادہ محمد حسن علیہ الرحمۃ
310	تعویذ و عمل برائے دفع آسیب و جن		حضرت خواجہ محمد عبداللہ المعروف
	تعویذات و دم برائے دفع امراض	276	پیر بار علیہ الرحمۃ
311	جانوراں	277	سلسلہ عالیہ نقشبندیہ
	عمل برائے گائے و بھینس جو حاملہ	280	سلسلہ حضرات قادریہ
311	نہ ہوتی ہو	282	سلسلہ حضرات چشتیہ
312	تعویذ برائے دفع جمع امراض جانوراں	284	سلسلہ حضرات سہروردیہ
312	تعویذات برائے دفع مرگی	287	ختم ہائے خواجگان
	غائب شدہ کو حاضر کرنے کے		اسماء گرامی خلفاء
314	عملیات	293	حضرت پیر بار و رحمۃ اللہ علیہ
	تعویذات برائے ناف کائل جانا	297	تعویذات و عملیات
315	دور و غیرہ	299	طریقہ تلاوت حزب البحر
	طریقہ نماز قضاے حاجات و ہر	302	در ذکر منازل حصن الحصین
316	مشکل	302	طریقہ خواندگان دلائل الخیرات

325	عمل ختم غوث الثقلین رضی اللہ عنہ	316	محسن
326	عمل حصول مطالب دینی و دنیاوی	317	عمل برائے دفع چچک
326	عمل قضاے حاجات	317	عمل برائے دفع ہمسایہ بد
327	فتح یابی مقدمات و ہر مشکل حل		عمل ناراض آدمی کو راضی کرنا
327	ہونے کا عمل	317	عمل برائے دفع درد ہر قسم
319	عملیات برائے ادا قرض	327	تعویذ برائے نفع تجارت و کاروبار
	عملیات و تعویذات برائے دفع	328	عمل برائے تیزی ذہن
320	مرض طحال	328	عمل برائے دفع یرقان
	عملیات و تعویذات برائے دفع	329	عمل برائے دفع نامردی
320	امراض و امراض لاعلاج	329	تعویذ برائے محبت
321	عمل دفع سخت و بام	330	عمل برائے دفع اثر جادو
321	طریقہ استخارہ	331	عمل برائے حفاظت کھیتی باڑی
322	عمل برائے دفع زہر مارگزیدہ	331	عمل برائے شادی، دوسرا نکاح
322	دم برائے دفع درد کچھو	331	عمل برائے سلامتی واپسی سفر
322	عمل برائے دفع مرض خنازیر	331	عمل دشمنوں پر فتح پانا
323	عمل اسمائے اصحاب کہف	332	عمل برائے دفع خطرہ و نقصان بارش
323	عمل برائے دفع دیوانہ کتے کا کاٹنا	332	عمل برائے اصلاح الزوجین
324	عمل برائے دفع خوف حاکم وغیرہ	332	عمل برائے دفع شہر آندہ می
	عمل برائے محافظت ایذا رسانی	332	تعویذ برائے دوری ہر قسم
324	حیوانات و انسانات	332	عمل برائے زیادت محبت اللہ
	عملیات و تعویذات برائے زیادتی		عملیات و تعویذات برائے دفع



332	امراض النساء
334	تعویذ برائے اولاد زریعہ
344	عمل دفع جمیع آفات وغیرہ
345	فال نامہ اصلی
336	امراض اطفال
338	عمل برائے فراخی رزق
345	تعویذات و عملیات برائے دفع
338	تعویذ برائے دفع درد کان یا کان
346	بند ہونا
339	تعویذ برائے دفع بندش بول، پتھری
340	عمل قضائے حاجات وغیرہ
340	دودھ بڑھانے کا تعویذ
340	تعویذ برائے صبر
340	دم برائے دفع تمام امراض وغیرہ
341	عمل برائے ہر مطلب وغیرہ
342	عمل برائے شفاء امراض وغیرہ
343	عمل دفع ہر درد
344	وظیفہ برائے از یاد محبت اللہ تعالیٰ
345	دفع بواسیر
345	تعویذات دوم ہمہ قسمی دورہ
346	عمل از آیات قرآنیہ برائے امان الہی
349	حضور علماء و مشائخ کا خراج تحسین
371	ضمیمہ جات
373	ضمیمہ (ا)
397	ضمیمہ (ب)
406	ضمیمہ (ج)
409	ضمیمہ (ج)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِنَّهَا مِنْ نُّوْرِ اَلْاَرْضِ مِثْلَ نُّوْرِ كَمِيْنٍ  
فِيهَا نَضْبَحُ لِلصَّبْحِ فِي زَجَلِ خَيْرِ نَهَارٍ

الرَّجَا جَهْ كَانَهَا كَوَكَبٌ دَرِيٌّ يُوْقَدُ مِنْ  
شَجَرَةٍ مُّبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا  
غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ  
نَارُ نُّوْرِ عَلَيَّ نُّوْرٍ يَهْدِي اللهُ لِنُّوْرِ مَنْ يَّشَاءُ  
وَيَضْرِبُ اللهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللهُ بِكُلِّ  
شَيْءٍ عَلِيْمٌ



بمختور سرور کونین ﷺ

وَأَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنَ  
وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءَ  
خَلَقْتَ مَبْرَأً مَنْ كُلِّ عَيْبٍ  
كَأَنَّكَ قَدْ خَلَقْتَ كَمَا تَشَاءُ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا  
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ  
مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكُونَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ  
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمٍ  
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ



## عظمت اولیاء

یک زمانہ صحبت با اولیاء  
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا  
ہر کہ خواہد ہم نشینی با خدا  
او نشیند در حضورِ اولیاء

(مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ)

## رباعی

ہر کس کہ کمال اولیاء رانہ شناخت  
اس نعمت خاص بے بہا رانہ شناخت  
پس شکر نہ گفت و حب ایثاں نگزید  
میدان یقین کہ او خدا رانہ شناخت

(حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)



## نذرانہ عقیدت

آں	راز	دار	کبریا
آں	خاصہ	خاص	اولیاء
آں	مظہر	نور	خدا
بارو	فقیر	مصطفیٰ	
از	تو	خداوند	صد
باران	رحمت	تا	ابد
بر	ترتیبش	ہر	دم
از	ما	سلام	بے
		عدد	

(صاحبزادہ محمد اسماعیل، شاہ والا شریف)

# سُخُنِ گُھنٹی

صاحبزادہ محمد حسین الحسنی باروی



الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبى بعده

وعلى اله وصحبه المكرمين عنده

غوث زماں، قطب دوراں، سراج العارفین، قدوة السالکین، منبع صدق و صفا، مخزن لطف و عطا، پیر طریقت حضرت خواجہ محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کا اولاً تذکرہ آپ کے خلیفہ مجاز جام محمد ظفر اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ترتیب دیا جس کا نام ”سوانح حیات حضرت پیر محمد عبداللہ المعروف بارود رحمۃ اللہ علیہ“ رکھا گیا۔ یہ کتاب 246 صفحات پر مشتمل تھی۔ اس کا انتساب خواجہ ثانی حضرت فقیر محمد مدظلہ عالی کے نام کیا گیا۔ اس کی تقریظ میں حضرت علامہ مولانا محمد ہاشم قریشی باروی صاحب نے احادیث مبارکہ اور اقوال ثابتہ کے حوالے دے کر اولیائے امت کی اہمیت و برکت واضح کرتے ہوئے مخلوق کے لئے ان کی فیض رسانی ثابت کی۔ جام ظفر اللہ صاحب نے تعارف، دیباچہ اور پیش لفظ کے ضمن میں کتاب لکھنے کی غرض و غایت، حضرت بارود کریم رحمۃ اللہ علیہ کی ذات پر انوار و برکات کے بیان کے توسط سے، راہروان راہ سلوک کے لئے مشعل راہ فراہم کرنا قرار دی۔ دور حاضر میں جو رویہ محض جبلوں کے تحت زندگی گزارنے کا روا رکھا گیا ہے اور جس کے نتیجے میں عمومی لحاظ سے انسان ”احسن تقویم“ کے درجے سے گر کر ”اسفل سافلین“ کی حیثیت کی جانب رواں دواں ہے، اس پر افسوس کرتے ہوئے اولیائے کرام کی پاکیزہ زندگیوں اور ان کے ورثہ سے تعلق کی اہمیت واضح کی گئی ہے جو محاسبہ نفس کی حقیقی بنیاد بن سکتا ہے۔ ساتھ ہی خدائے بزرگ و برتر کا شکر ادا کیا ہے جس کی رحمت کاملہ سے انہیں اپنے مرشد گرامی کے احوال رقم کرنے اور ان کے فیوض و برکات کو ضابطہ تحریر میں لانے کی سعادت حاصل ہوئی۔

1986ء میں آفتاب شریعت، ماہتاب طریقت، صاحب اسرار حقیقت حضرت مولانا خواجہ محمد عبداللہ المعروف پیر بارود رحمۃ اللہ علیہ پر مرتب کردہ یہ تالیف ”فیوضات بارویہ“ کے نام اور محمد رمضان ضیاء الباروی صاحب کے اہتمام سے مکتبہ ضیاء السنۃ ملتان سے بہ اجازت حضرت خواجہ فقیر محمد صاحب باروی شائع ہوئی۔ کتاب 356 صفحات پر مشتمل تھی البتہ



اختتام کے بعد حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے شعری تبرکات میں سے ایک انتخاب اور مکتبہ ضیاء السنۃ کی شائع کردہ تین دیگر تصانیف کا تعارف، ایک ایک صفحہ پر مشتمل، شامل کیا گیا تھا۔ اس کتاب کا ہر باب نمایاں خصوصیات کا حامل تھا۔ بالخصوص ارشادات کے ضمن میں مرتب نے یہ بات ملحوظ رکھی کہ جو جملے اور کلمات قبلہ غریب نواز بارو کریم رحمۃ اللہ علیہ کی زبان مبارک سے جس رنگ میں نکلے اسی میں نقل کر دیئے گئے۔ صاحبان حال اس امر سے بخوبی آگاہ ہیں کہ بات اس طرح بیان کرنے سے لطف و اثر میں نہ صرف حد درجہ اضافہ ہو جاتا ہے بلکہ تصور کی دنیا، دل و دماغ کو ایک بار پھر اسی رنگین و دل آراء ماحول میں لے جاتی ہے جس میں مرشد کریم کی زبان فیض اثر کانوں میں رس گھولتی تھی۔

جمادی الاول 1416ھ بمطابق اکتوبر 1995ء میں یہ سوانح حیات ”فیوضات بارویہ“ کے نام سے لاہور سے شائع ہوئی۔ ناشر کتاب، مکتبہ بارویہ دربار عالیہ پیر بارو شریف فتح پور ضلع لہیہ کی جانب سے اس کتاب کو تیسری بار چھپوانے کا اہتمام حسب سابق پیر طریقت حضرت خواجہ فقیر محمد صاحب باروی کی اجازت سے کیا گیا۔ اس بار اس کے مرتب ابو الانوار محمد عبدالرحمن الحسنی، آستانہ عالیہ شاہ والا شریف، خوشاب، تھے۔ کتاب میں کئی اضافے بھی کیے گئے جن کی بنیاد وہ ارشادات، مکاشفات اور کرامات بنیں جو مختلف پیر بھائیوں کی جانب سے موصول ہوئیں۔ ارباب طریقت کی طرف سے کتاب کی ترتیب نو اور اضافہ جات کی خواہش کا احترام بھی کیا گیا۔ کتاب کی ضخامت میں، اس ترتیب کے نتیجے میں، کسی قدر اضافہ ہو گیا چنانچہ بارعالم اشاعت 461 صفحات پر مشتمل تھی۔

جمادی الاولیٰ 1421ھ بمطابق اگست 2000ء میں یہ کتاب ایک بار پھر لاہور سے شائع ہوئی۔ اس کے آغاز میں راقم السطور کی جانب سے یہ وضاحت کی گئی کہ اس اشاعت میں قبلہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات، مکاشفات، کرامات، اسباق، معمولات، تعویذات اور دیگر مضامین کو نسبتاً سہل انداز میں بیان کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں کتاب کے شروع میں اولیائے کرام علیہم رحمۃ السلام کے فضائل اور ان پر طعن و تشنیع کرنے والوں کی تردید میں چند معتبر و مستند احادیث مبارکہ، تقدیم کے عنوان

سے، درج کی گئیں۔ اس حوالے سے حضرت بارو کریم رحمۃ اللہ علیہ کے پیرو و مرشد شیخ المشائخ، زبدۃ العارفین، عمدۃ السالکین حضرت خواجہ غلام حسن سواگ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ”فیوضات حسنیہ“ سے برکت سمجھتے ہوئے وہ تقدیم درج کی گئی جسے ملک المدرسین، جامع المعقول والمعقول حضرت علامہ مولانا عطاء محمد بندیا لوی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا تھا۔

2006ء میں یہ ضرورت ایک بار پھر شدت سے محسوس کی گئی کہ ”فیوضات بارویہ“ کا نیا ایڈیشن شائع کرنے کا اہتمام کیا جائے۔ اس بار کتاب کی اشاعت کے لئے مسلک اہل سنت والجماعت کے مقتدر اشاعتی ادارے ”ضیاء القرآن“ کا انتخاب کیا گیا تاکہ کتاب کو جس حد تک دیدہ زیب بنایا جاتا ممکن ہو اس میں کسر نہ اٹھا رکھی جائے۔ کتاب میں کسی بنیادی تبدیلی سے گریز کیا گیا البتہ بعض مندرجات میں کسی قدر ترمیم کرنے کے ساتھ ساتھ ایک آدھ باب کو ترتیب کے لحاظ سے مناسب تر جگہ پر لایا گیا ہے۔ تعویذات کے ضمن میں، نئے تعویذ رقم کرنے کے علاوہ، ایک اہم کام اعراب لگانے کا ہے۔ یہ اہتمام عامۃ الناس کے لئے عموماً اور پیر بھائیوں کی سہولت کے لئے خصوصاً کیا گیا تاکہ نہ صرف عبارت کو درست انداز میں پڑھا جاسکے بلکہ عمدۂ اسہولۃ اعراب لگانے بھی حتی الامکان ممکن نہ ہوں۔ تقدیم کے حوالہ سے، باہمی مشورے کے بعد، یہ فیصلہ کیا گیا کہ چونکہ یہ مضمون ”فیوضات حسنیہ“ کی تقدیم کے طور پر اولاً شائع ہو چکا ہے اس لئے اسے ”فیوضات بارویہ“ میں تقدیم کی صورت لکھنے کی بجائے ضمیمہ کا درجہ دیا جائے تاکہ عامۃ المسلمین کے لئے استفادہ ممکن ہو سکے۔ اسی طرح بعض دیگر طویل بحثیں کتاب کے متن سے نکال کر ضمیمہ جات کی صورت کتاب میں شامل کی گئی ہیں تاکہ ایک طرف فیض رسانی کی صورت باقی رہے اور دوسری طرف کتاب کی اصل عبارت کی روانی میں بھی فرق نہ پڑے۔ گزشتہ ایڈیشن کی ابتداء میں جو آراء حضرت بارو کریم رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے درج تھیں ان کے صرف وہ حصے شائع کیے گئے ہیں جو حضرت گرامی کی ذات بابرکات پر براہ راست روشنی ڈالتے ہیں۔ عبارت آرائی و مضمون آفرینی پر مشتمل حصے حذف کر دیئے گئے ہیں تاکہ اصل موضوع پر توجہ مرکوز رہے۔ امید ہے اس کاوش کو بنظر تحسین دیکھا جائے گا اور یہ حضرت بارو